روزنامہ

MB/FD-10FR ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 9/اپریل 2008ء 2ربیع الثانی 1429ہجری 9شہادت 1387ھش جلد 58-93 نمبر 79

گویا کوئی گناہ نہیں کیا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب ذکر التوبہ حدیث نمبر:4240)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

توبہ کے معنے ہیں ندامت اور پشیمانی سے ایک بدکام سے رجوع کرنا۔ توبہ کوئی برا کام نہیں ہے۔ بلکہ لکھا ہے کہ توبہ کرنے والا بندہ خدا کو بہت پیارا ہوتا ہے۔ خداتعالیٰ کا نام بھی توّاب ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان اپنے گناہوں اور افعال بد سے نادم ہوکر پشیمان ہوتا ہے اور آئندہ اس بدکام سے باز رہنے کا عہد کرلیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر رجوع کرتا ہے رحمت سے۔ خدا انسان کی توبہ سے بڑھ کر توبہ قبول کرتا ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر انسان خدا کی طرف ایک بالشت بھر جاتا ہے تو خدا اس کی طرف ہاتھ بھر آتا ہے۔ اگر انسان چل کر آتا ہے تو خداتعالیٰ دوڑ کر آتا ہے یعنی اگر انسان خدا کی طرف توجہ کرے تو اللہ تعالیٰ بھی رحمت، فضل اور مغفرت میں انتہاء درجہ کا اس پر فضل کرتا ہے، لیکن اگر خدا سے منہ پھیر کر بیٹھ جاوے تو خداتعالیٰ کو کیا پروا۔

دیکھو یہ خداتعالیٰ کے فیضان کے لینے کی راہیں ہیں۔ اب دروازے کھلے ہیں تو سورج کی روشنی برابر اندر آرہی ہے اور ہمیں فائدہ پہنچا رہی ہے، لیکن اگر ابھی اس مکان کے تمام دروازے بند کردیئے جاویں تو ظاہر ہے کہ روشنی آنی موقوف ہو جاوے گی، اور بجائے روشنی کے ظلمت آ جاوے گی۔ پس اسی طرح سے دل کے دروازے بند کرنے سے تاریکی ذنوب اور جرائم آ موجود ہوتی ہے اور اس طرح انسان خدا کی رحمت اور فضل کے فیوض سے بہت دور جا پڑتا ہے پس چاہیئے کہ توبہ استغفار منتر جنتر کی طرح نہ پڑھو۔ بلکہ ان کے مفہوم اور معانی کو مدنظر رکھ کر تڑپ اور سچی پیاس سے خداتعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ توبہ میں ایک مخفی عہد بھی ہوتا ہے کہ فلاں گناہ میں کرتا تھا۔ اب آئندہ وہ گناہ نہیں کروں گا۔ اصل میں انسان کی خداتعالیٰ پردہ پوشی کرتا ہے کیونکہ وہ ستّار ہے بہت سے لوگوں کو خداتعالیٰ کی ستّاری نے ہی نیک بنا رکھا ہے۔ ورنہ اگر خداتعالیٰ ستّاری نہ فرماوے تو پتہ لگ جاوے کہ انسان میں کیا کیا گند پوشیدہ ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 608)

ان سب باتوں کے بعد میں تمہیں کہتا ہوں کہ خداتعالیٰ کی رحمتیں سمندروں سے بھی زیادہ ہیں۔ اگر وہ شدید العقاب ہے تو غفور رحیم بھی تو ہے۔ جو شخص توبہ کرتا اور استغفار اور لاحول میں مشغول ہوجاتا ہے اور دین کو دنیا پر مقدم کرلیتا ہے تو وہ ضرور بچایا جاتا ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کا یہ متفق علیہ مسئلہ ہے کہ جو عذاب آنے سے پہلے ڈرتے ہیں اور خدا کی یاد میں مشغول ہو جاتے ہیں وہ اس وقت ضرور بچائے جاتے ہیں جبکہ عذاب اچانک آ دباتا ہے۔ لیکن جو اس وقت روتے اور آہ وزاری کرتے ہیں جبکہ عذاب آپہنچتا ہے اور اس وقت گڑگڑاتے اور توبہ کرتے ہیں جبکہ ہر ایک سخت سے سخت دل والا بھی لرزاں اور ترساں ہوتا ہے تو وہ بے ایمان ہیں وہ ہرگز نہیں بچائے جاتے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 404)

داخلہ ٹیسٹ کلاس پریپ

نظارت تعلیم کے ادارہ جات مریم گرلز ہائی سکول، بیوت الحمد پرائمری سکول اور طاہر پرائمری سکول میں پریپ کلاس میں داخلہ جات کے لئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 20/اپریل 2008ء صبح 9 بجے لیا جائے گا۔ واضح ہو کہ ہر سکول کا داخلہ ٹیسٹ اسی سکول میں ہوگا۔

داخلے کے لئے درج ذیل امور کی پابندی لازمی ہوگی۔

☆ داخلے کے لئے بچے/بچی کی عمر 31 مارچ 2008ء کو ساڑھے چار سال سے ساڑھے پانچ سال کے درمیان ہو۔

☆ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ جمع کروانا لازمی ہے۔

☆ برتھ سرٹیفکیٹ یا داخلہ فارم پر کسی قسم کی Cutting یا Over Writing قابل قبول نہ ہو گی۔

☆ پراسپیکٹس اور داخلہ فارم ان دنوں سکولز سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ (نظارت تعلیم)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے- احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 10 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ربوہ میں دو نئے تعلیمی ادارے اور ضرورت اساتذہ

زیر اہتمام نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ۔ ربوہ

مریم صدیقہ پرائمری سکول

دارالرحمت غربی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ میں مریم صدیقہ پرائمری سکول کے نام سے ایک انگلش میڈیم سکول کا آغاز کر رہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن (اگست 2008ء) سے اس سکول میں کلاس پریپ سے کلاس 5th تک (لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو جائے گا۔ بعد میں اس سکول کو ہائی سکول تک بڑھایا جائے گا۔

اس انگلش میڈیم سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسی احمدی خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے جو انگریزی زبان میں بول چال کی مہارت رکھتی ہوں اور وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتی ہوں۔ مذکورہ اہلیت کی حامل احمدی خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول مورخہ 30/اپریل 2008ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروا دیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

مضمون	تعلیمی قابلیت	ترجیحی اہلیت
میتھ	ایم ایس سی میتھ/ بی ایس سی میتھ + بی ایڈ	تجربہ
سائنس	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ	انگریزی بول چال میں مہارت
سوشل سٹڈیز	ایم اے۔ ایم ایس سی/ بی اے+بی ایڈ	//
انگریزی	ایم اے انگلش/ بی اے انگلش لٹریچر +بی ایڈ	//
آرٹ	ایم اے/بی اے+ فائن آرٹ میں کم ازکم ڈپلومہ	فنون آرٹ میں مہارت
گیمز ٹیچر	ایم اے/بی اے + فزیکل ایجوکیشن میں کم ازکم ڈپلومہ	تجربہ
اردو	ایم اے اردو+ بی ایڈ	--
دینیات	ایم اے عربی/ اسلامیات + بی ایڈ	--
لائبریرین	بی اے+ لائبریری سائنس میں ڈپلومہ	سکول لائبریری کا تجربہ

ناصر ہائی سکول

دارالیمن وسطی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ محلّہ دارالیمن وسطی ربوہ میں ناصر ہائی سکول کے نام سے لڑکوں کے لئے ایک اردو میڈیم سکول کا آغاز کر رہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن (اگست 2008ء) سے اس سکول میں چھٹی کلاس سے نہم کلاس تک (لڑکوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو جائے گا۔ بعد میں اس سکول میں جونیئر سکول کا اضافہ بھی کیا جائے گا۔

لڑکوں کے اس سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسے احمدی مرد اساتذہ کی ضرورت ہے جو وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول مورخہ 30/اپریل 2008ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروا دیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

مضمون	تعلیمی قابلیت	ترجیحی اہلیت
انگریزی	ایم اے انگلش/ بی اے انگلش لٹریچر +بی ایڈ	تجربہ
میتھ	ایم ایس سی میتھ/ بی ایس سی میتھ + بی ایڈ	//
اردو	ایم اے اردو+ ایم ایڈ/ بی ایڈ	//
فزکس	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ	//
کیمسٹری	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ	//
بیالوجی	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ	//
جنرل سائنس	ایم ایس سی/ بی ایس سی +بی ایڈ	//
دینیات	ایم اے اسلامیات/ عربی+بی ایڈ	//
عربی	ایم اے عربی+ بی ایڈ	//
مطالعہ پاکستان	ایم اے پاکستان سٹڈیز+بی ایڈ	//
زراعت	ایم اے/ بی اے +بی ایڈ	//
گیمز ٹیچر	ایم اے/بی اے + فزیکل ایجوکیشن میں کم ازکم ڈپلومہ	کم ازکم ہائی سکول لیول تک گیمز کا تجربہ
آرٹ ٹیچر	ایم اے/بی اے + فائن آرٹ میں کم ازکم ڈپلومہ	فنون آرٹ میں مہارت
لائبریرین	بی اے+ لائبریری سائنس میں ڈپلومہ	لائبریری سنبھالنے کی اہلیت

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1425 روپے ششماہی =/715 روپے سہ ماہی =/360 روپے اور خطبہ نمبر =/300 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم محمد رضاء اللہ ظفر صاحب مربی سلسلہ ٹھٹھہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے برادر نسبتی مکرم احسان احمد نجم صاحب کو مورخہ 17 فروری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور اس کا نام فرحان احمد نجم تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد عرفان صابر صاحب آف بلدیہ ٹاؤن کراچی کا پوتا اور مکرم عبدالسلام بلوچ صاحب آف حب چوکی بلوچستان کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو دینی و دنیاوی حسنات سے بھرپور حصہ عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم شیخ ناصر احمد خالد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے مورخہ 27 دسمبر 2007ء خاکسار کے بھتیجے مکرم شیخ سہیل خالد صاحب ابن مکرم شیخ مسعود احمد صاحب خالد کی شادی مکرمہ زنیرہ خالد صاحبہ بنت مکرم محمد اختر خالد صاحب آف پی اے ایف الوادی کالونی اسلام آباد کے ہمراہ بخیر و خوبی انجام پائی۔ بارات بعد نماز ظہر خالد منزل دارالرحمت ربوہ سے دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان دارالصدر جنوبی ربوہ پہنچی جہاں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم پروفیسر ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے دعا کرائی۔ اگلے روز بعد نماز عشاء ایک مقامی بینکوئٹ ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کرائی۔ دلہا قدیم خادم سلسلہ مکرم شیخ محبوب عالم خالد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان مرحوم کا پوتا اور حضرت الحاج شیخ حکیم عمر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں اور دلہن مکرم ماسٹر چوہدری فقیر محمد صاحب آف چک بسم اللہ موروثی پور ضلع فیصل آباد کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ یہ رشتہ بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

تصحیح

روزنامہ الفضل مورخہ 7 مئی 2007ء میں مسل نمبر 68534 میں محترمہ زارا طوبیٰ رانا صاحبہ کے خاوند کا نام غلط چھپ گیا ہے صحیح نام فراز احمد ہے۔ براہ مہربانی درستگی فرمالیں۔ (ادارہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اہل علم، دانشور، صحافی اور مقتدر شخصیات کی نظر میں

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی بطور وزیر خارجہ پاکستان کے لئے خدمات

ترتیب وتحقیق: محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

پاک چین دوستی کا اولین معمار۔ سر محمد ظفر اللہ خان

''پاک چین دوستی کے 55 سال'' کے حوالے سے ''جنگ سنڈے میگزین'' کے معروف مضمون نگار وکیل انجم کا ایک مضمون میگزین کی 5 مارچ 2006ء کی اشاعت میں شامل ہے۔ (ص2) متذکرہ صفحہ پر ''پاک چین دوستی کا تاریخی پس منظر'' رقم کیا گیا ہے جس کا آغاز اس طرح ہوتا ہے۔

''عوامی جمہوریہ چین جب آزاد ہوا تو اسلامی ممالک میں پاکستان پہلا ملک تھا جس نے ماؤزے تنگ کی قیادت میں چین کی حکومت کے قیام کو باضابطہ طور پر ابتدائی تین ماہ میں ہی تسلیم کرلیا۔ پاکستان نے چین کو تسلیم کرنے کا اعلان جنوری 1950ء کو کیا اور ایک سال 5 ماہ بعد مئی 1951ء کو عوامی جمہوریہ چین سے سفارتی تعلقات قائم کئے۔ نومبر 1951ء میں پاکستان اور جنوری 1952ء میں چین نے سفارت خانے قائم کئے۔ اس زمانے میں چین اور تائیوان کے درمیان اقوام متحدہ میں قانونی بحث چل رہی تھی کہ تائیوان چین کی نمائندگی کرسکتا ہے۔ پاکستان نے امریکہ کی مخالفت کے باوجود ستمبر 1950ء میں جنرل اسمبلی میں چین کی رکنیت کا سوال اٹھایا اس وقت پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان تھے۔ انہوں نے چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کے لئے آواز بلند کی۔ کوریا کی جنگ شروع ہوئی تو پاکستان نے شمالی کوریا اور اس کے حلیف عوامی جمہوریہ چین کے خلاف لڑنے کے لئے اقوام متحدہ کی افواج میں پاک فوج کے دستوں کو شامل کرنے سے انکار کردیا اور پاکستان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں امریکہ کی پیش کردہ اس قرارداد کے حق میں ووٹ دینے سے الگ رہا جس میں عوامی جمہوریہ چین کو جارح قرار دے کر چین کے خلاف تجارتی پابندیاں لگانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

(جنگ سنڈے میگزین مورخہ 5 مارچ 2006ء ص2)

ہر سطح پر کامیاب خارجہ پالیسی

شروع سے ہی قائداعظم کے معتمد ساتھی اور پھر نامزد وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خان نے بانی پاکستان قائداعظم اور ان کے دور یعنی پہلی حکومت کی متعین کردہ بااصول اور آزاد اور وقیع خارجہ پالیسی کو اجاگر کرتے ہوئے ہر سطح پر وطن عزیز کی مخلصانہ اور کامیاب خدمات انجام دیں اور بین الاقوامی سطح پر کامیابیوں اور کامرانیوں کے عظیم اور بلند ترین جھنڈے گاڑے اور پاکستان کا نام روشن کیا۔ علاوہ ازیں انہوں نے اقوام متحدہ میں عالم اسلام کے حقوق کے تحفظ کے لئے حق و انصاف کی آواز بلند کی جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی عرب اور افریقی ممالک کو آزادی ملی۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی ان انمٹ کامیابیوں اور بے لوث خدمات کا برملا اعتراف کیا گیا۔ اس سلسلہ میں مزید حوالے اور حقائق پیش کئے جائیں گے۔

سابق وزرائے خارجہ اور اعلیٰ شخصیات کے بیانات اور حوالے۔

ملک کے اچھے وزیر خارجہ

نواز شریف دور کے وزیر امور خارجہ محمد صدیق کانجو کے ساتھ اپنے انٹرویو میں بیان کرتے ہیں:۔

''ہمارے ملک میں بہت اچھے وزیر خارجہ ہو گزرے ہیں جن میں ظفر اللہ خان، بوگرہ صاحب اور بھٹو صاحب شامل ہیں''۔

(نوائے وقت جمعہ میگزین 16 ستمبر 1994ء ص3)

کشمیر کے حق میں مضبوط قرارداد منظور کرائی

پیپلز پارٹی (وزیراعظم بے نظیر بھٹو) کے دور میں جب ملک میں بعض حلقوں کی طرف سے کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک نئی قرارداد پیش کرنے کی بات چلی تو اس دور کے وزیر خارجہ سردار آصف علی نے واضح بیان دیا:۔

''سلامتی کونسل کی مضبوط قرارداد (جو پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کی بھارتی وفد کے مقابلہ میں زبردست اور کامیاب بحث کے نتیجہ میں اقوام متحدہ نے کشمیر میں رائے شماری کے حق میں پاس کی تھی۔ ناقل) کی موجودگی میں واقعی ہمیں جنرل اسمبلی کی کسی قرارداد کی ضرورت نہیں...... جنرل اسمبلی میں پیش کی جانے والی قرارداد کمزور ترین قرارداد تھی جس کی کوئی اہمیت نہیں...... سلامتی کونسل کی مضبوط قرارداد پہلے ہی موجود ہے اور سیکرٹری جنرل نے اپنی سالانہ رپورٹ میں اس کا ذکر کیا ہے''۔

(نوائے وقت یکم دسمبر 1994ء)

افریقی اور مسلم اقوام کے حق میں آواز

اقوام متحدہ میں پاکستان کے ایک سابق مستقل مندوب اور وزیر خارجہ پاکستان جناب آغا شاہی کے جنگ سنڈے میگزین یکم جولائی 2001ء میں شائع شدہ انٹرویو سے ایک سوال اور اس کا جواب:۔

جنگ: سر ظفر اللہ کا کردار کافی متنازعہ تھا؟

آغا شاہی: نہیں۔ انہوں نے نوآبادیاتی نظام کے خلاف آواز اٹھائی، لیبیا اور انڈونیشیا کی آزادی کی بات کی۔ افریقی ممالک کے لئے آواز اٹھائی۔ وہ امریکہ کے ساتھ پاکستان کے فوجی معاہدوں کے سخت خلاف تھے۔ انہوں نے اچھی روایات کی بنیاد رکھی''۔

(جنگ سنڈے میگزین یکم جولائی 2001ء ص9 کالم نمبر5)

قائداعظم کا اچھا انتخاب

سابق سفیر و وزیر سید احمد سعید کرمانی ماہنامہ ''قومی ڈائجسٹ'' کے ساتھ اپنے انٹرویو میں بیان کرتے ہیں:

''بانی پاکستان کے ساتھ مخلص اور معتمد سیاسی رہنماؤں، دانشوروں، وکلاء، صحافیوں اور دوسرے شعبہ ہائے زندگی سے متعلق افراد کی شاندار ٹیم جمع ہوگئی تھی۔ قائد کو ان لوگوں کی صلاحیتوں کا اندازہ ہوتا تھا وہ جانتے تھے کہ کس آدمی سے کیا کام لینا ہے۔ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان بھی قائد کا اچھا انتخاب تھے''۔

(قومی ڈائجسٹ اکتوبر 1999ء ص17)

شاہ فیصل کی قدر دانی اور عزت افزائی

احمد سعید کرمانی قومی ڈائجسٹ کے ساتھ ایک اور انٹرویو میں یہ خوبصورت انکشاف کرتے ہیں:۔

''شاہ فیصل سعودی عرب کے وزیر خارجہ رہے ہیں۔ ابن سعود کے انتقال کے بعد وہ بادشاہ بنے۔ وہ ظفر اللہ خان کے عاشق تھے۔ انہوں نے چوہدری ظفر اللہ خان کو حضور کے روضہ اقدس کے اندر جانے کی اجازت دی۔ عام طور پر وہ اجازت نہیں دیتے''۔

(انٹرویو مطبوعہ ماہنامہ قومی ڈائجسٹ اگست 2002ء ص31 کالم نمبر2)

سر ظفر اللہ خان کی نمایاں خدمات

احمد سعید کرمانی اپنے ایک اور انٹرویو میں بتاتے ہیں:

''سر ظفر اللہ خان نے اقوام متحدہ میں تھرڈ ورلڈ کے کاز کو پیش کیا۔ انہوں نے پاکستان اور مسئلہ کشمیر کے کیس کو پیش کیا۔ باؤنڈری کمیشن کا جو اجلاس ہوا اس میں بھی ان وکلاء کے ساتھ شامل تھا۔ جس قابلیت کا انہوں نے مظاہرہ کیا...... الاماں! اوھو اوھو [حیرت و تحسین کا بیساختہ اظہار۔ ناقل] سیتل واڈ جو کہ کانگرس کا وکیل تھا اس نے آخر میں کہا کہ اگر دلائل کے ذریعے مقدمہ جیتنا ہے تو ظفر اللہ جیت گیا ہے''۔

اول و آخر سچا محبّ وطن

آگے چل کر جناب احمد سعید کرمانی بتاتے ہیں:۔

''ظفر اللہ خان جب اینٹی قادیان تحریک کے نتیجے میں کابینہ چھوڑ گئے تو ہندو نے کہا کہ اگر وہ آمادہ ہو تو ہمارے ساتھ آکر وزارت قبول کرلے تو مجھے بہت خوشی ہوگی۔ ظفر اللہ خان سے جب یہ کہا گیا تو انہوں نے کہا کہ نہیں اور یہ ایک بنیادی بات ہے جس کو لوگ بھول جاتے ہیں کہ قادیانیوں نے (یاد رکھئے! میں قادیانی نہیں ہوں) بطور ایک فرقہ اور جماعت نے پاکستان کو سپورٹ کیا تھا۔

(روزنامہ جنگ مورخہ 22 جولائی 2001ء ص9 کالم نمبر4)

عربوں کے مقدمہ کے لئے قابل ترین وسیلہ

ماہر تعلیم و ادب اور کراچی یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اپنی تصنیف ''مسلم کمیونٹی ان انڈو پاک سب کانٹی نینٹ'' کے ص98 پر تحریر کرتے ہیں:۔

''ایک قادیانی محمد ظفر اللہ خان اس وقت پاکستان کے نمائندہ تھے جب کشمیر کے سلسلہ میں بحث و مباحثہ کے ابتدائی معرکے ہوئے اور انہی کے وجود میں اقوام متحدہ میں فلسطین کے لئے عربوں کے مقدمے کو ایک قابل ترین وسیلہ میسر آیا''۔ (ص98)

اسلامی ممالک اور وطن عزیز کی شاندار خدمات

فرزند اقبال ڈاکٹر جاوید اقبال سابق جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان جو ایک زمانہ میں اقوام متحدہ میں چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کے نائب کے طور پر فرائض انجام دے رہے تھے۔ اپنے بیان مطبوعہ روزنامہ پاکستان

مورخہ 28 جولائی 2001ء میں چشم دید گواہی دیتے ہیں۔

''سر ظفر اللہ خان نے یواین او میں اسلامی ممالک اور پاکستان کی جو شاندار خدمات انجام دیں ان کا میں عینی شاہد ہوں''۔

(بیان ڈاکٹر جاوید اقبال مطبوعہ روزنامہ ''پاکستان'' مورخہ 28 جولائی 2001ء)

یہودی اکابر سر محمد ظفر اللہ خان کی اعلیٰ قابلیت سے مرعوب تھے

نوائے وقت کے ایڈیٹر وصحافی جناب حمید نظامی نے 1954ء میں اپنے غیر ملکی سفر کی ڈائری لکھی جو نوائے وقت سنڈے میگزین 2001ء میں ''خیرہ نہ کرسکا مجھے جلوہ دانش فرنگ'' کے عنوان سے دوبارہ شائع ہوئی ہے۔ آیئے اس کا ایک ورق پڑھتے ہیں:۔

''جناب حمید نظامی 11 مئی 1954ء کے دن کا ذکر کرتے لکھتے ہیں:۔

''صبح آٹھ بجے ہوائی جہاز پیرس سے اڑا اور پونے گیارہ بجے میونخ پہنچا۔ ایک یہودی اس ہوائی جہاز میں ویانا جارہا تھا۔ اس شخص نے بتایا کہ میں سولہ برس پہلے نازیوں کے ظلم وستم سے تنگ آکر ویانا سے بھاگا تھا...... مذکورہ بالا یہودی کوئی یہودی عالم تھا اور سیاسی آدمی۔ چوہدری ظفر اللہ خان کی سخت مذمت کرتا تھا۔ مگر ان کی قابلیت کا بے حد مداح تھا۔ یو این او پریس اسمبلی میں ایک اسرائیلی اخبار کا ایڈیٹر بھی آیا ہوا ہے۔ یہ شخص بھی چوہدری ظفر اللہ خان کو برا بھلا کہتا تھا مگر یہ بھی کہتا تھا کہ یو این او کے ممبر عرب ملکوں میں قابلیت کے لحاظ سے کوئی شخص چوہدری ظفر اللہ خان کا پاسنگ نہیں''۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 25 فروری 2001ء ص 4)

کوئی تو پرچم لے کر نکلے

برصغیر کے جہاں دیدہ اور جید صحافی جناب م-ش کی دو تحریریں پیش کی جاتی ہیں جو پڑھنے اور سوچنے کے لائق ہیں کہ وطن عزیز کے عظیم سپوت سر محمد ظفر اللہ خان کو اللہ تعالیٰ نے کیسی اعلیٰ لیاقت اور منفرد قابلیت اور مرتبے سے نوازا تھا۔

افسوس۔ اس وقت پاکستان میں کوئی محمد ظفر اللہ خان موجود نہیں۔ جناب م-ش اپنی ڈائری مطبوعہ نوائے وقت میں زیر عنوان کوئی تو پرچم لے کر نکلے لکھتے ہیں:۔

''اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی قرارداد مجریہ 5 جنوری 1949ء کے مطابق جس پر روس کے دستخط ہیں اصولی طور پر نہ صرف مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر بلکہ آزاد جموں اور کشمیر کے عوام کا یہ حق محفوظ ہے کہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ کہ آیا وہ پاکستان سے الحاق چاہتے ہیں یا بھارت سے رشتہ جوڑنا چاہتے ہیں...... افسوس اس امر کا ہے کہ اس وقت پاکستان میں کوئی محمد ظفر اللہ خان موجود نہیں اور تو اور ایوب پراچہ بھی اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ سر محمد ظفر اللہ خاں جنہوں نے سیکورٹی کونسل کے سامنے کشمیر کا کیس پیش کیا تھا اور ایوب پراچہ جوان کے اس معاملے میں دست راست تھے کشمیر کے معاملے کی ایک ایک شق سے آگاہ تھے اور انہیں اس مسئلہ کے قانونی، بین الاقوامی، اخلاقی، سیاسی اور ڈپلومائی حقائق کا علم تھا''۔

(نوائے وقت 3 فروری 1990ء)

اعلیٰ پائے کے مقرر

21 ستمبر 1990ء کے نوائے وقت میگزین میں جناب م-ش ''سرد وستاں سلامت'' کے عنوان سے چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کے متعلق تحریر کرتے ہیں:۔

''وہ اردو اور انگریزی کے ایک بے پناہ زبردست اور ٹھنڈے دل ودماغ کے اعلیٰ پایہ کے مقرر تھے انہوں نے قائد اعظم کے حکم کے تحت پارٹیشن کمیٹی (باؤنڈری کمیشن۔ ناقل) میں مسلم لیگ کی جس طرح ترجمانی کی اس کا مکمل ریکارڈ موجود ہے۔ اسی طرح قیام پاکستان کے بعد انہوں نے جس انداز سے کشمیر کے مسئلہ کو سیکورٹی کونسل کے سامنے پیش کیا۔ یہ اس کا ثمر تھا کہ سیکورٹی کونسل نے متفقہ طور پر کشمیر کے مستقبل کو عوام کے استصواب رائے سے مشروط کردیا۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے عربوں کے کیس کی اقوام متحدہ میں جس خلوص، دیانتداری، بلند حوصلگی سے نمائندگی کی اس کا اعتراف تمام عالم اسلام کو ہے۔ میں نے جو کچھ دیانتداری سے سمجھا اسے لکھ دیا''۔

(نوائے وقت میگزین مورخہ 21 ستمبر 1990ء)

عالم پہ اپنی دھاک بٹھا کر چلا گیا

چونکہ زیر نظر مضمون کا دائرہ پاکستان کی ابتدائی اور بااصول خارجہ پالیسی تک محدود ہے جس کی بنیاد اور سمت خود بانی پاکستان قائد اعظم نے متعین فرمائی تھی اور جسے قائد اعظم کے معتمد ساتھی اور نامزد وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خان نے سات سال (دسمبر 1947ء تا 1954ء) کے عرصہ تک مثالی قابلیت وصلاحیت اور نہایت ہی عمدگی اور کامیابی سے نافذ العمل رکھا اس لئے خاکسار محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کے 1954ء (جبکہ انہوں نے خود وزارت خارجہ سے استعفیٰ دے دیا) کے بعد کے دور کی تفاصیل کا ذکر نہیں کر رہا۔ جس کے دوران آپ عالمی عدالت کے جج پھر نائب صدر اور پھر بلند ترین مرتبے یعنی صدر عالمی عدالت کے منصب پر سرفراز ہوئے۔ یعنی ساری دنیا کی سب سے بڑی عدالت کے صدر (چیف جسٹس) بن گئے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انہوں نے اپنی لیاقت اور قانونی مہارت اور ذہانت اور سطوت کی دھاک پورے عالم پر بٹھا دی۔ آخر یہ نابغۂ روزگار حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا رفیق باصفا وباوفا، فرزند پاکستان اور خادم احمدیت کثیر کامیاب دینی ودنیاوی خدمات انجام دینے اور بیشمار سعادتیں اور سرفرازیاں سمیٹنے کے بعد یکم ستمبر 1985ء کو اپنے مولا کے حضور حاضر ہوگئے۔ ع

اپنا بندہ لے گیا اپنے قریں رب العباد

تعزیتی پیغامات اور ذکر خیر کا تانتا لگ گیا

چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی وفات حسرت آیات کی خبر آن واحد میں پورے عالم میں پھیل گئی۔ اقوام متحدہ کا پرچم سرنگوں کردیا گیا۔ (جنگ 5 ستمبر 1985ء)

ان کی بے لوث اور بیشمار خدمات کی تفصیلات اور تعزیتی پیغامات کا تانتا لگ گیا۔ مداحوں کے علاوہ مخالفوں نے بھی اس موقع پر محترم چوہدری صاحب کی خدمات اور اعلیٰ کردار کا دل کھول کر اعتراف اور تذکرہ کیا۔ اختصار کی وجہ سے ان بیشمار پیغامات اور تذکروں میں سے ہم صرف دو رپورٹوں پر اکتفا کریں گے۔

(الف) پاکستان ٹیلی ویژن نے یکم ستمبر 1985ء کو رات کے خبرنامے میں یہ خبر نشر کی۔ (جس کی ویڈیو ٹیپ خاکسار کے پاس محفوظ ہے)

پاکستان ٹی وی کا نشریہ

''آزادی کے بعد چوہدری صاحب کو پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔ وہ 1954ء تک اس عہدے پر فائز رہے......انہیں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا صدر اور بین الاقوامی عدالت انصاف کا صدر منتخب ہونے کا اعزاز بھی حاصل رہا۔ چوہدری صاحب سیاسیات سے لے کر بین الاقوامی قانون تک اٹھارہ کتابوں کے مصنف تھے......صدر مملکت محمد ضیاء الحق نے چوہدری ظفر اللہ خاں کی وفات پر ان کی بیٹی کے نام ایک تعزیتی پیغام میں کہا کہ وہ طویل اور ممتاز کیریئر (Career) کے مالک بزرگ سیاستدان تھے۔ انہوں نے قانون دان کے طور پر بڑی عزت پائی۔ وہ اپنی قانونی فہم وفراست کی وجہ سے معروف حیثیت کے مالک تھے۔ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ کی حیثیت سے انہوں نے کئی بین الاقوامی کانفرنسوں اور اقوام متحدہ میں ملک کی بڑی اچھی نمائندگی کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ ان کے انتقال سے ملک ایک ممتاز شہری سے محروم ہوگیا ہے۔ رب کریم سے دعا ہے کہ وہ ان کی روح کو سکون پہنچائے''۔

نوائے وقت میں مطبوعہ حالات زندگی

نوائے وقت مورخہ 2 ستمبر 1985ء ''حالات زندگی'' ص 7 آپ 1930ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر رہے دونوں گول میز کانفرنسوں میں مسلمانان ہند کی نمائندگی اور ان کے حقوق کے لئے تاریخی وکالت کی۔ حضرت قائد اعظم نے انہیں مسئلہ فلسطین پر پاکستان کی نمائندگی کے لئے قائد وفد نامزد کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں لیا جہاں فلسطین پر آپ کی مدلل تقاریر نے عرب ممالک کے دلوں میں پاکستان کے لئے وقیع مقام پیدا کردیا...... چوہدری ظفر اللہ خان پہلے پاکستانی تھے جنہیں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدارت کے اعزاز کے علاوہ عالمی عدالت انصاف (ہیگ) کی رکنیت اور بعد میں پریذیڈنٹ شپ کا اعزاز حاصل ہوا۔ اقوام متحدہ کے مستقل مندوب کی حیثیت میں چوہدری صاحب نے افریقہ اور عالم اسلام کے ممالک خصوصاً مشرق وسطیٰ کے مسلم ممالک کی گراں بہا خدمات انجام دیں اور آپ کی مخلصانہ وکالت کے نتیجے میں مراکش، الجزائر اور لیبیا کو آزادی اور خود مختاری حاصل ہوئی اور پاکستان کو عرب ممالک کے محسن کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ تیونس، مراکش اور اردن نے آپ کو اپنے سب سے بڑے نشان اعزاز سے نوازا۔ اقوام متحدہ سے (وفد برائے فلسطین) کی واپسی پر آپ کو حضرت قائد اعظم محمد علی جناح نے پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ مقرر کیا۔ آپ اس عہدے پر سات سال تک فائز رہے۔ انہوں نے اپنے تعلیمی دور میں ہمیشہ اعزاز وامتیاز حاصل کیا۔ پھر یہ امتیاز عمر بھر کے لئے آپ کی زندگی کی پہچان بن گیا۔ چوہدری صاحب نے مختلف النوع مناصب سے متعلق فرائض منصبی کی شایان شان انجام دہی کے علاوہ مختلف علمی اور قومی موضوعات پر بیس کے لگ بھگ تصانیف بھی قلمبند کیں......آپ کی اردو خود نوشت سوانح حیات موسوم بہ ''تحدیث نعمت'' پون صدی کے برصغیر کے حالات وافکار پر مشتمل ہے''۔

(نوائے وقت مورخہ 2 ستمبر 1985ء ص 7 کالم نمبر 4)

کم ہوتی نہیں تابندگی

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے ایسے کامگار وذی وقار لوگوں میں شامل تھے جو مر کر بھی نہیں مرتے بلکہ اپنی نیکیوں اور قربانیوں اور خدمتوں اور تابناکیوں کی بدولت زندہ رہتے ہیں اور ان کے تذکرے بھی پائندہ وتابندہ رہتے ہیں۔

موت کے پردے سے کم ہوتی نہیں تابندگی
اس طرف بھی زندگی ہے اس طرف بھی زندگی

لاؤلشکر

''لاؤلشکر'' دراصل ''لواولشکر'' کی بدلی ہوئی صورت ہے۔ ''لوا'' کے معنی ہیں جھنڈا اور لشکر کے معنی ہیں فوج۔

اردو والوں نے ''لواولشکر'' کی تخفیف کر کے ''لاؤ لشکر'' بنا لیا اور کسی قدر معنوی تصرف سے کام لیا۔ ''لاؤ'' (لوا) کو مجازاً ساز وسامان کے معنی میں استعمال کیا، چنانچہ اردو میں اس ترکیب کے معنی فوج اور ساز وسامان ہیں۔

ماخوذ

دماغ کی کارکردگی بڑھانے کے طریق

ایک انگریز مصنف نے ''بھول'' کی عادت کے بارے میں لکھا تھا کہ ہم اس لئے بھولتے ہیں کہ ہم بھولنا چاہتے ہیں۔

(We forget things because we want to forget them)

اردو کے ایک شاعر نے بھی دعا کی۔

یاد ماضی عذاب ہے یا رب
چھین لے مجھ سے حافظہ میرا

حافظے یا قوت یادداشت کی کمزوری کئی اعتبار سے نقصان دہ ہوتی ہے۔ طالب علم اس کی وجہ سے بڑے نقصان میں رہتا ہے۔ عالم وفاضل انسان بھی بھول کا اگر شکار ہو جائے تو اس کی حیثیت مولی گاجر کی سی ہو جاتی ہے۔

دماغ کو تیز رکھنے کے لئے معمے حل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ حسابی کھیل بھی اس کے لئے مفید بتائے جاتے ہیں۔ کھلی ہوا میں تیز قدمی بھی اس کا موثر علاج بتائی جاتی ہے، کیوں کہ اس طرح قلب کے ذریعے آکسیجن سے لبریز خون دماغ کے خلیات میں پہنچتا ہے۔

بعض مغربی طبی ماہرین ہوازا ورزشوں (Aerobic Exercises) کو صحت دماغ اور اس کی توانائی کے لئے اکسیر قرار دیتے ہیں۔

دور حاضر کے ایک ماہر کی رائے میں ان ورزشوں کے ساتھ ساتھ وزن برداری کی ورزشیں بھی کرنی چاہئیں۔

دماغ کمزور کیوں؟

عمر میں اضافے کے ساتھ دماغ کے خلیات جو طب میں عصب خلیے (Neurons) کہلاتے ہیں کا باہمی رابطہ یا تعلق کمزور ہونے لگتا ہے۔ ایک دوسرے سے ان کے اس تعلق کا خیال وفکر کی صلاحیت سے بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے وقت گزرنے کے ساتھ ہمارا دماغ کمزور پڑنے لگتا ہے۔ تازہ تحقیق ثابت کر رہی ہے کہ ورزش دماغی کمزوری کی اس پیش رفت کو اسی طرح روک دیتی ہے جس طرح جسم کی دیگر توانائیاں ورزش سے ماند یا نہیں ہوتیں۔ ورزش حافظہ یعنی یادداشت کی صلاحیت کو بہتر بنا دیتی ہے۔ حیوانوں پر کئے گئے تجربات اور مطالعوں سے ثابت ہوا ہے کہ ہوازا (ایروبک) ورزشوں سے دیگر فائدوں کے ساتھ ساتھ دماغ کو بھی بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ان ورزشوں سے دماغ میں باریک رگوں (عروق شعریہ) کے بننے کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔ اس طرح دماغ کو خون کی فراہمی اور اس کے ساتھ مقوی غذائی اجزا کی ترسیل بھی بڑھ جاتی ہے۔ دماغ کی سب سے اہم ضرورت آکسیجن ہوتی ہے، جب کہ ورزش اس کی رسد میں اضافہ کر دیتی ہے۔

انسانی دماغ کی صحت کے سلسلے میں ہونے والی ایک اہم تحقیق سے ثابت ہو گیا ہے کہ ہوازا (ایروبک) ورزشوں سے بوڑھے ہوتے انسانوں کے دماغوں میں دماغی ریشوں کی تباہی کا عمل کم ہو جاتا ہے۔ عام مشاہدہ ہے کہ ورزش کرنے والے جسمانی طور پر صحت مند ہونے کے علاوہ ذہنی طور پر چاق و چوبند اور چونچل ہوتے ہیں جب کہ ورزش نہ کرنے والوں کی جسمانی اور دماغی صلاحیتیں کمزور ہوتی ہیں۔ زندگی کے تمام مراحل میں ورزشی افراد ورزش نہ کرنے والے اپنے ہم عمروں کے مقابلے میں ہر لحاظ سے بہتر اور توانا ہوتے ہیں۔ ایک دماغ ہی نہیں، ان کے قلب اور شریانوں کی صحت بھی اچھی ہوتی ہے۔ ورزش انہیں مٹاپے، ذیابیطس اور ایسے کئی عارضوں سے محفوظ رکھتی ہے، جو عمر میں اضافے کے ساتھ دماغ کو کمزور اور ناکارہ بنانے لگتے ہیں۔

حکیم محمد سعید بھی اپنے طویل تجربے کی روشنی میں لکھتے ہیں کہ حافظے کو شعور کا مرتبہ حاصل نہیں ہوتا، یہ خود نہیں ہوتا، بلکہ کیا جاتا ہے۔ حافظے کی خرابی کی شکایت اکثر و بیشتر ان لوگوں کو ہوتی ہے جو اس کا صحیح استعمال نہیں کرتے۔ اسی طرح مطالعہ کے دوران بے توجہی اور عدم دلچسپی بات کو ذہن نشین نہیں ہونے دیتی۔ جس چیز کی اہمیت نہ ہو حافظہ اسے قبول نہیں کرتا اور کر بھی لے تو اس کو محفوظ نہیں رکھتا۔

دماغ کی کمزوری کے ایک مریض کو حکیم صاحب مشورہ دیتے ہیں کہ اپنی صحت کی حفاظت کریں، سونے جاگنے کے نظام اوقات میں پابندی ملحوظ رکھیں۔ غذا اعتدال سے کھائیں اور صبح ورزش ضرور کریں۔ مطالعہ اس وقت کیا جائے جب دماغ تازہ اور جسم تھکا ہوا نہ ہو۔

ہنسی مقوی دماغ ہے

''ہنسی''، پژمردگی، ذہنی پستی اور دباؤ (Stress) سے نجات دلاتی ہے۔ ہنسی سے دماغ میں فرحت بخش دماغی کیمیکل ڈوپامین Dopamine تیار ہوتا ہے۔ جو دماغ کے لئے راحت افزا ثابت ہوتا ہے۔ اس سے اچھا کھانے اور لذت، سرور و مسرت جیسے جذبات کو تحریک ملتی ہے۔ چنانچہ مایوسی اور تفکرات کی دھند چھٹ جاتی ہے، لیکن یہ ابھی طے نہیں ہو سکا ہے کہ کیا ہنسی انسان کو زیادہ ذہین و فریش بنا سکتی ہے؟ تاریخ اس حد تک ضرور تصدیق کرتی ہے کہ ماضی میں درباری مسخروں کی لطیفہ بازی حکمرانوں کے جہاں بانی کے دردسر میں افاقہ کر دیتی تھی اور عارضی طور پر سکون کا باعث بنتی تھی۔

تقویت دماغ کا راستہ

مشہور ہے کہ شوہر کے دل کا راستہ معدے سے گزرتا۔ یعنی اچھے کھانے کھلانے والی بیویاں شوہروں کو اپنا بنا لیتی ہیں، لیکن یہی بات دماغ کے بارے میں بھی کہی جا سکتی ہے۔ جہاں تک طب جدید کا تعلق ہے یہ بات تسلیم کی جاتی ہے کہ مانع تکسید (اینٹی اوکزیڈینٹس) غذائی اجزا سرطان تک کو روک سکتے ہیں۔ مانع تکسید اشیا میں دراصل ایسے سالمات ہوتے ہیں، کہ جو جسم میں فساد پھیلا کر اسے کمزور کرنے والے اجزا یعنی فری ریڈیکلز کو ٹھکانے لگاتے رہتے ہیں۔ یہی فری ریڈیکلز دماغ کے خلیات عصبی (نیورونز) کے بھی دشمن ہوتے ہیں۔ یہ بات بھی آپ کے علم میں ہے کہ قدرت کی عطا کردہ کئی رنگ برنگی سبزیاں اور پھل مانع تکسید اجزا سے پُر ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ پھلیاں، دالیں، مغزیات، ثابت اناج اور مسالے بھی ان کا اہم ذریعے ہوتے ہیں۔ چنانچہ طب میں دماغ کی تقویت کے لئے چار مغز کا استعمال صدیوں سے مفید چلا آ رہا ہے۔ ان کے علاوہ دماغ کی تقویت کے لئے بادام کی افادیت طب جدید بھی تسلیم کر رہی ہے۔ حکیم محمد سعید شہید لکھتے ہیں کہ طب قدیم کے سارے اصول آج سچ اور صادق تسلیم کیے جا رہے ہیں۔ دنیا نے اسے تسلیم کر لیا ہے۔ مغز بادام دماغ اور ذہن کو طاقت دینے والی شے ہے۔ جرمنی میں تحقیقات نے بھی مغز بادام کو حافظے کے لئے بہترین قرار دیا ہے۔

حکیم صاحب نے دماغ کے لئے بے شمار مریضوں کو 12 دانے میٹھے بادام اور 25 گرام کشمش رات پانی میں بھگو کر صبح خوب چبا کر یا باریک پیس کر دودھ کے ساتھ استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ ان کے مطابق بادام کو جس قدر باریک پیسا جائے اس کے ایٹم اتنے ہی زیادہ آزاد ہو کر مفید ثابت ہوتے ہیں۔

مانع تکسید اشیاء کے استعمال کے ساتھ ساتھ باقاعدگی سے ورزش کئی امراض سے جسم، دماغ، قلب اور شریانوں کو ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس کی تصدیق ٹورنٹو یونیورسٹی کے بڑھاپے کے عوارض کے تحقیقی شعبے نے بھی کر دی ہے۔

قدیم طبوں کی طرح جدید طب بھی زود ہضم مقوی غذاؤں کے استعمال کو دماغ کے لئے مفید قرار دیتی ہے۔ روغنیات اور چربی سے لدی غذائیں دیر میں ہضم ہوتی ہیں۔ انہیں ہضم کرنے کے لئے خون کا دوران معدے کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں سستی اور کاہلی آ گھیرتی ہے۔ دماغ میں آکسیجن سے پُر خون کی روانی سست پڑ جاتی ہے جس سے دماغ ٹھس ہو کر رہ جاتا ہے۔ جو غذائیں جسم کے لئے مفید اور مقوی ثابت ہوتی ہیں وہی دماغ کے لئے بھی مفید اور معاون ثابت ہوتی ہیں۔

تیز دماغ ممکن ہے

یہ درست ہے کہ ہمارا دماغ محض 30 سال کی عمر کے بعد سے اپنی تیزی کھونے لگتا ہے۔ اسی لئے اس صورت حال کو ناگزیر بھی سمجھا جاتا ہے، لیکن نئی طبی تحقیق کے مطابق دماغ کی سستی و کمزوری دور کی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کی درست تربیت کی جائے۔ ماہرین کے مطابق ہمارے جسم میں دماغ کی حیثیت اکتسابی یعنی سیکھنے والی مشین کی سی ہوتی ہے۔ عمر میں اضافے کے باوجود ہم اس سے کم عمری ہی کی طرح کام لے سکتے ہیں۔ اس کے لئے صرف پوری توجہ کے ساتھ عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کام چند مخصوص دماغی ورزشوں کے ذریعہ سے کیا جا سکتا ہے۔ امریکہ وغیرہ میں ایسی ورزشوں پر مشتمل کمپیوٹر کی مشقیں وضع کی گئی ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم زیادہ تر معلومات یا علم تقریر یا گفتگو سمعی (سماعت) کے ذریعے سے حاصل کرتے ہیں۔ کمپیوٹر کے ذریعے سے کرائی جانے والی یہ مشقیں برین فٹنس پروگرام کہلاتی ہیں، مثلاً ان میں تیز سنائی جانے والی مختلف آوازوں میں فرق کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ یا رفتار بڑھائی جاتی ہے، تا کہ مشق کرنے والوں کے دماغ بھی تیزی سے کام کریں۔ یہاں تک کہ دماغ تھک جائے۔ آپ کو شاید یاد ہو کہ بعض جملوں کی تیز رفتار ادا کی مشق کا مقصد بھی دماغ کی رفتار میں اضافہ کرنا ہوتا تھا، مثلاً ''کچا پپیتا پکا پپیتا'' کی تیز رفتار ادائیگی کی مشق کا مقصد بھی یہی ہوتا تھا کہ درست ترتیب سے اس کی ادائیگی میں دماغ ساتھ دے۔ یہ مشق دماغ کو تھکا دیتی ہے۔ اب امریکا، یورپ اور جاپان وغیرہ میں اس مقصد کے لئے کئی مشینیں یا کمپیوٹر بن گئے ہیں۔

یہ ایک اہم انکشاف ہے کہ پچھلے دس سال کے تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ دماغ میں ہر عمر میں بڑی عمدگی سے سیکھنے اور استعمال اور یاد کرنے کے عمل کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ آپ جب بھی کوئی نئی چیز سیکھنے کی کوشش کریں گے، دماغ آپ کا پورا ساتھ دے گا، بلکہ وہ اپنی رفتار بھی بڑھا دے گا۔ اپنے دماغ کو نئی دماغی ورزشوں، ٹیبل ٹینس، وغیرہ جیسے مشغلوں کے ذریعے سے جوان اور لچک دار رکھئے۔ ٹینس بھی ایک ایسا ہی کھیل ہے ایک ماہر کے مطابق ہر وہ عمل جو آپ کے ذہن کو مشغول اور مرتکز رکھے نفع بخش اور مفید ثابت ہوتا ہے۔

پُرسکون و پُرعزم رہیے

سیکھنے کے لئے پُرسکون اور پُرعزم رہنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس کے لئے یوگا کی سانس لینے کی ورزشوں کے علاوہ پُرسکون رہنے کی مشق کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں واشنگٹن کے ایک ماہر کے مطابق ذہنی دباؤ جسے عرف عام میں اب سٹریس (Stress) کہا جاتا ہے، دماغ کی سیکھنے کی صلاحیت اور حافظے کے لئے بہت نقصان دہ ہوتا ہے جس سے

دماغ کے خلیات کو بڑا نقصان پہنچتا ہے۔ نتیجتاً زندگی کا لطف اور معیار جاتا رہتا ہے۔

اسٹریس سے دماغ کا ابھار (HIPPOCAMPUS) بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ دماغ کے اس حصے کا یادداشت سے بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ ورزشوں کا یہی فائدہ ہے کہ اس سے اس حصہ دماغ پر دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ باقاعدگی سے نماز کی ادائیگی کی ایک اہم برکت یہ بھی ہوتی ہے کہ نماز ہزار اندیشوں اور وہموں سے نجات دلاتی ہے۔ مغرب میں یوگا کی مقبولیت کی وجہ بھی یہی ہے کہ ان ورزشوں کے دوران ذہن کو مفید سوچ کی طرف موڑنے کی مشق کی جاتی ہے۔ ہر نئی شے کے سیکھنے کے سلسلے میں یہ ضرور یاد رہے کہ آپ پُرسکون اور پُرعزم رہیں گے۔

سکون و آرام مفید ہے

تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ بھرپور پُرسکون نیند سے دماغ تازہ دم ہو جاتا ہے۔ سوچنے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت میں نئی توانائی پیدا ہو جاتی ہے۔ مسائل کے تخلیقی حل سامنے آ جاتے ہیں۔ نماز تہجد اور اس وقت کی جانے والی آہ سحر گاہی کی اہمیت مسلمہ ہے۔

پختہ عقل کی قدر و قیمت

میدان عمل میں نوجوانوں کی جولانیاں قوم کی قسمت سنوارتی ہیں۔ وہ علم و معلومات کی مدد سے اور محنت و لگن کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔ اس عرصے میں ان تجربات میں بتدریج اضافہ ہوتا رہتا ہے، لیکن عمر رسیدہ افراد چوں کہ وسیع معلومات اور تجربات رکھتے ہیں، اس لئے ان کے اندر مسائل حل کرنے کی صلاحیت نوجوانوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ قوی دماغ کے ساتھ زندگی کی شاہراہ پر آگے بڑھنے والے پختہ عقل بوڑھے تجربات کی دولت سے مالامال ہوتے ہیں جس کی بڑی قدر و قیمت ہوتی ہے۔ اس نعمت کے حصول کے لئے عام صحت کے ساتھ ساتھ اچھی سوجھ بوجھ کی فکر بھی کرنی چاہئے جس کے لئے دماغی صحت پر توجہ دینا بہت ضروری ہوتا ہے۔ دماغ کو چست و توانا رکھیے۔ بڑھاپے میں بھی آپ کی بڑی قدر و عزت ہوگی۔

صحت مند و توانا دماغ کے لئے

1۔ تمباکو اور شراب سے دور رہیے۔ یہ دونوں دماغی صحت کے دشمن ہوتے ہیں۔ حافظہ ان سے سخت متاثر ہوتا ہے۔

2۔ سماجی تعلقات استوار رکھیے، ان سے دماغی صلاحیتیں توانا رہتی ہیں۔ اچھی گفتگو ہر اعتبار سے مفید ثابت ہوتی ہے۔ نیز معلومات کا تبادلہ بہت مفید ہوتا ہے۔

3۔ سر کی حفاظت کیجئے۔ اسے چوٹ وغیرہ سے بچانا بہت ضروری ہوتا ہے، کیوں کہ اس سے دماغ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

چند مقوی دماغ نسخے

برہمی بوٹی 20 گرام، برہم ڈنڈی 10 گرام
سونٹھ 10 گرام، کپور کچری 3 گرام
درونج عقربی 3 گرام، میٹھے بادام 50 گرام،
شکر 100 گرام

سب کو باریک پیس لیں۔ ناشتے سے پہلے ایک چائے کا چمچہ یہ سفوف دودھ کے ساتھ کھائیں۔ ذیابیطس کی صورت میں شکر شامل نہ کریں۔

جوارش حافظہ

برہمی بوٹی 40 گرام، کپور کچری 3 گرام، درونج عقربی 3 گرام اور سونٹھ 10 گرام

تمام دوائیں پیس کر دوگنے شہد میں ملا کر جوارش بنا لیں۔ نصف سے ایک چائے کا چمچہ ناشتے سے پہلے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ بہت مفید ہے۔ یہ دماغ کے علاوہ قلب و جگر کے لئے مفید ہوتا ہے۔

موٹے اور بلغمی مزاج افراد کے لئے

کندر 20 گرام، بچ سونٹھ 20 گرام، تیزپات 10 گرام، دارچینی 10 گرام
ناگرموتھا 10 گرام، لونگ 10 گرام، میٹھے بادام 20 گرام، مغز کدو شیریں 20 گرام

باریک پیس لیں۔ چائے کا نصف چمچہ یہ سفوف سوتے وقت ایک پیالی دودھ (بغیر بالائی) یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ (ہمدرد صحت، اکتوبر 2007ء)

میں نوکر ہو چکا ہوں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کے متعلق کاہلواں (قادیان کے قریب ایک گاؤں) کے ایک سکھ نے مجھے سنایا کہ ایک دفعہ بڑے مرزا صاحب نے ہمیں بلا کر کہا۔ غلام احمد کو جا کر سمجھاؤ کہ کوئی نوکری کر لے۔ ورنہ میرے مرنے کے بعد اسے اپنے بڑے بھائی کے ٹکڑوں پر بسر کرنی ہوگی۔ وہ کہتا ہے میں ان کے پاس گیا اور کہا آپ کے والد صاحب ناراض ہوتے ہیں۔ آپ نوکری کیوں نہیں کرتے۔ حضرت مسیح موعود یہ سنتے ہی ہنس پڑے اور فرمانے لگے والد صاحب کو یونہی فکر ہے میں نے تو جس کا نوکر ہونا تھا ہو گیا۔ وہ سکھ یہ سن کر واپس چلا گیا اور حضرت مسیح موعود کے والد صاحب سے کہنے لگا وہ کہتے ہیں جس کا نوکر میں نے ہونا تھا ہو چکا ہوں۔ یہ سن کر باوجود دنیاداری کے خیالات کے انہوں نے ایک آہ بھری اور کہنے لگے کہ اگر وہ کہتا ہے کہ میں نوکر ہو گیا ہوں تو ٹھیک کہتا ہے۔ وہ جھوٹ بولنے والا نہیں۔ (خطبات محمود جلد سوم صفحہ 323)

مکرم محمد عاشق گھمن صاحب آف جرمنی

مکرم چوہدری محمد علی صاحب گھمن کی یاد میں

میرے والد مکرم چوہدری محمد علی گھمن صاحب مورخہ 18 فروری 2008ء کو مختصر علالت کے بعد ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر تقریباً 90 سال تھی۔ قیام پاکستان کے وقت ہمارا خاندان وڈا پنڈ گھمناں ضلع گورداسپور سے چک 86 گ۔ب گورالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں آکر رہائش پذیر ہوا۔ میرے دادا جان کا نام مکرم چوہدری خیر دین صاحب تھا۔ میرے والد صاحب نے میری اہلیہ محترمہ عزیزہ نیاز صاحبہ کے دادا جان محترم چوہدری فضل دین صاحب مچرا آف چک 15/101 ایل تیلیاں والا تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال کی تحریک پر خلافت ثانیہ کے دور میں احمدیت قبول کی تھی۔ آپ اپنے تین بھائیوں میں سے اکیلے احمدی تھے۔ آپ کی شادی محترمہ راج بی بی صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب وینس آف چک 12/90 ایل ضلع ساہیوال سے ہوئی۔ محترم والد صاحب کی تعلیم تو نہ ہونے کے برابر تھی۔ لیکن احمدیت کا رنگ نمایاں تھا۔ آپ کی باتوں میں بڑی جامعیت اور معقولیت پائی جاتی تھی۔ اپنے خاندان اور بھائیوں میں اثر و رسوخ کے لحاظ سے نمایاں تھے اور سب آپ سے بہت احترام سے پیش آتے تھے۔

مکرم چوہدری عنایت علی صاحب المعروف چیئرمین صاحب سب سے بڑے بھائی تھے جو وفات پا چکے ہیں اور چوہدری نعمت علی صاحب سب سے چھوٹے بھائی بقید حیات ہیں۔

دعوت الی اللہ کا آپ کو بہت شوق تھا۔ دوست احباب کو زیارت مرکز کی بہت تاکید و تحریک کرتے تھے اور واقف کاروں اور تعلق داروں کو احمدیت کے بارے میں خود تحقیق کرنے کی ترغیب دلاتے تھے۔

آپ ایک انسان دوست وجود تھے۔ 1947ء میں ہجرت کے وقت خداتعالیٰ نے آپ کو ایک بیمار عورت کی زندگی بچانے کی توفیق عطا فرمائی اس عورت کا نام منداں بی بی تھا اس کے لواحقین تو اسے چھوڑ آئے۔ اس کے ہاں بچے کی ولادت کا امکان بھی تھا۔ محترم والد صاحب نے اس کو بارڈر پار کرایا۔ اس طرح ایک تو اس کی جان بچ گئی۔ دوسرا یہ کہ اس کے ہاں ایک بچے کی ولادت ہوئی۔ ہمارے والد صاحب کی اس نیکی کا ان پر گہرا اثر تھا اور ہمیشہ ہمیں دعائیں دیتے تھے۔ اس کے بیٹے کا نام دلاور تھا۔ ماں بیٹا وفات پا چکے ہیں۔ البتہ دلاور صاحب کے چار بچے ہیں جو ہمارے چک ہی میں رہائش پذیر ہیں۔ محترمہ منداں بی بی صاحبہ 110 سال کی عمر میں فوت ہوئیں۔

محترم والد صاحب انسان دوست ہونے کے ساتھ ساتھ غریب پرور بھی تھے۔ حتی المقدور بنی نوع انسان کی خدمت میں حصہ لیتے تھے۔ آپ کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ تدفین کے موقعہ پر تقریباً سبھی عزیز و اقارب اور غیر از جماعت ربوہ پہنچ گئے تھے اور ہم سے تعزیت اور اظہار ہمدردی کرتے رہے۔ محترم والد صاحب اپنے بچوں کو ہمیشہ لڑائی جھگڑے سے گریز کی نصیحت کرتے تھے۔ نیز یہ کہ وقت پر گھر آنا، کسی کو دکھ نہ دینا۔ ''کل دا بھلا کل دی خیر'' آپ کا ماٹو تھا۔ طبیعت میں سادگی پائی جاتی تھی۔ آپ کی اولاد میں ہم دو بھائی خاکسار اور مکرم محمد نواز گھمن صاحب اور ایک بہن محترمہ نصرت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اعظم وڑائچ صاحب اور ہماری والدہ محترمہ خورشید بی بی صاحبہ بنت مکرمہ چوہدری عمر دین وینس صاحب مرحوم سبھی جرمنی میں مقیم ہیں۔

اس وقت آپ کی ساری اولاد بفضل خدا دینی اور دنیاوی لحاظ سے مستحکم پوزیشن میں ہے۔ آپ کے پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں کی تعداد 14 ہے۔ جن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔ بڑے بھائی مکرم محمد نواز گھمن صاحب کی دو بیٹیاں اور تین بیٹے ہیں۔ خاکسار کے بھی تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں اور ہماری ہمشیرہ محترمہ نصرت بی بی صاحبہ کا ایک بیٹا اور تین بیٹیاں ہیں۔ اس طرح خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے والد صاحب کو اموال و نفوس کی برکتوں سے بھی نوازا ہے۔

یہ بھی عجیب اتفاق ہے کہ آپ وفات سے دو تین دن پہلے مرکز سلسلہ ربوہ آئے۔ دارالضیافت میں قیام پذیر تھے کہ وفات ہوگئی اور آپ کی تدفین ربوہ میں ہوگئی۔ جہاں اکثر عزیز و اقارب کا آنا جانا رہتا ہے اور ہمیشہ رہے گا اور آپ کے لئے دعائیں ہوتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

زمین کا محور

زمین کا محور (Axis) دیکھنے میں تو بظاہر قطب تارے کی طرح ساکن نظر آتا ہے مگر حقیقت میں یہ ساکن نہیں بلکہ آہستہ آہستہ مدھم رفتار سے دائرے کی صورت میں گردش کرتا ہے۔ اس حرکت کے بہت خفیف ہونے کے باعث یہ ہمیں محسوس نہیں ہوتی ہے۔ یہ دریافت مصر کے سائنسدان عبدالرحمٰن ابن یونس (1009ء) نے کی تھی۔ یہ پیمائش اتنی چھوٹی ہے کہ اسے معلوم کر لینا ابن یونس کی ہیئت دانی کا کمال تھا۔

(مسلمان سائنسدان اور ان کی خدمات از ابراہیم عمادی ندوی ص 92)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 79912 میں اختر علی

ولد ظفر احمد قوم راجپوت رانا پیشہ زمیندارہ/دوکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) $5\frac{1}{2}$ کنال زمین اندازاً مالیتی -/180000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اختر علی۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 79913 میں قیصرہ ناز

بنت اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/160000 روپے (2) نقد رقم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاں وصیت نمبر 30784۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 79914 میں عبدالسمیع

ولد محمد داؤد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان لاہور کا 1/4 حصہ مالیتی -/1650000 روپے (2) مکان واقع دارالعلوم شرقی ربوہ کا 1/4 حصہ مالیتی -/500000 روپے (3) 2 عدد دوکان بادامی باغ کا 1/4 حصہ مالیتی -/300000 روپے (4) آرمی ویلفیئر پلاٹ مالیتی -/300000 روپے (5) دوکان واقع لاہور کا 1/2 حصہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد ولد عبدالسمیع

مسل نمبر 79915 میں مبارکہ یاسمین

زوجہ عبدالسمیع قوم شیخ پیشہ کاروبار/خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان لاہور کا 1/4 حصہ مالیتی -/1650000 روپے (2) مکان واقع دارالعلوم شرقی کا 1/4 حصہ مالیتی -/500000 روپے (3) 2 عدد دوکان بادامی باغ لاہور کا 1/4 حصہ مالیتی -/300000 روپے (4) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/160000 روپے (5) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (6) انعامی بانڈز مالیتی -/87000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خاوند موصیہ

مسل نمبر 79916 میں رضوان احمد

ولد عبدالسمیع قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع لاہور کا 1/4 حصہ مالیتی -/16500000 روپے (2) مکان واقع دارالعلوم شرقی کا 1/4 حصہ مالیتی -/500000 روپے (3) 2 عدد دوکانیں واقع بادامی باغ کا 1/4 حصہ مالیتی -/300000 روپے (4) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع والد موصی

مسل نمبر 79917 میں وجاہت احمد

ولد عبدالسمیع قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع لاہور کا 1/4 حصہ مالیتی -/1650000 روپے (2) مکان واقع دارالعلوم شرقی ربوہ کا 1/4 حصہ مالیتی -/500000 روپے (3) دو عدد دوکانیں کا 1/4 حصہ مالیتی -/300000 روپے (4) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/2610000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع والد موصی

مسل نمبر 79918 میں زاہد احمد

ولد مبشر احمد قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 32269۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وصیت نمبر 45001

مسل نمبر 79919 میں عامر بشیر

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 طلحہ نصیر ولد نصیر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 معید احمد ولد معین الدین

مسل نمبر 79920 میں رانا نداء الحق

ولد رانا محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو

گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رانا نداء الحق ۔گواہ شد نمبر1 طلحہ نصیر ۔گواہ شد نمبر2 معید احمد

مسل نمبر 79921 میں ثریا پروین اختر

زوجہ حاجی عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/60000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ثریا پروین اختر۔ گواہ شد نمبر1 حاجی عبدالحمید خاوندموصیہ ۔گواہ شد نمبر2 عبدالنوید ولد حاجی عبدالحمید

مسل نمبر 79922 میں عائشہ ماہم

بنت عبدالمتین جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ ۔عائشہ ماہم ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالمتین جنجوعہ والدموصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد حلیم ولد چوہدری غلام حسین

مسل نمبر 79923 میں قدسیہ ناھید

زوجہ عبدالمتین جنجوعہ قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور10 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/20000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ قدسیہ ناہید۔گواہ شد نمبر1 عبدالمتین جنجوعہ خاوندموصیہ ۔گواہ شدنمبر2 محمد حلیم ولد چوہدری غلام حسین

مسل نمبر 79924 میں ربیعہ نصیر

بنت کرنل نصیرالحق خان قوم کاکازئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ربیعہ نصیر ۔ گواہ شدنمبر1 کرنل نصیرالحق خان والدموصیہ۔گواہ شد نمبر2 خلیل احمد سولنگی ولد نصیر احمد سولنگی

مسل نمبر 79925 میں حنیف احمد باجوہ

ولدسراج الدین باجوہ (مرحوم) قوم جاٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیامحلّہ جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 5 مرلہ واقع فضل آباد جہلم مالیتی اندازاً -/150000 روپے کا 1/2 حصہ (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے (3) مشترکہ زرعی اراضی 20 کنال + آبائی مکان واقع کتھووالی ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ (جس میں 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ-/9077 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اورمبلغ-/5000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حنیف احمد باجوہ ۔ گواہ شد نمبر1 عابد مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ۔گواہ شدنمبر2 ضیاءالحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی

مسل نمبر 79926 میں وجاہت احمد خان لسکانی

ولدسردار لیاقت علی خان لسکانی قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ وجاہت احمد خان ۔گواہ شد نمبر1 ارشد اسماعیل خان ولد نبی بخش۔گواہ شدنمبر2 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر26328

مسل نمبر 79927 میں فرحانہ بشریٰ

بنت لیاقت علی خان قوم لسکانی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فرحانہ بشریٰ ۔ گواہ شد نمبر1 ارشد اسماعیل خان ولد نبی بخش خان ۔ گواہ شدنمبر2 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر26328

مسل نمبر 79928 میں فوزیہ یاسمین خان لسکانی

بنت سردار نبی بخش خان لسکانی قوم لسکانی پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 کنال اراضی اندازاً مالیتی -/70000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فوزیہ یاسمین خان لسکانی ۔ گواہ شد نمبر1 ارشد اسماعیل خان ولد نبی بخش خان ۔گواہ شدنمبر 2 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر26328

مسل نمبر 79929 میں محمد اعظم لسکانی

ولدسردار نبی بخش خان لسکانی قوم لسکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 16 ایکڑ زرعی اراضی واقع جکھڑ امام شاہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے (3) بائیسکل مالیتی اندازاً-/2000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے العبد۔محمد اعظم لسکانی ۔گواہ شد نمبر1 طارق احمد محسن وصیت نمبر 30618 ۔گواہ شدنمبر 2 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر26328

مسل نمبر 79930 میں مدیحہ ماہم لسکانی

بنت محمد اعظم لسکانیقوم لسکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس

وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مدیحہ ماہم لسکانی گواہ شد نمبر 1 اثمار احمد ولد سعادت احمد حجانہ ۔گواہ شد نمبر 2 شمس الرحمٰن ولد عبدالقدیر طاہر (مرحوم)

مسل نمبر 79931 میں روشان احمد خان سنزانی

ولد مبشر احمد سنزانی قوم سنزانی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ روشان احمد خان گواہ شد نمبر 1 طارق احمد محسن مربی سلسلہ وصیت نمبر 30618 ۔گواہ شد نمبر 2 اطہر اقبال وصیت نمبر 52721

مسل نمبر 79932 میں عبدالواسع خان لسکانی

ولد عزیز محمد اطہر قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) وراثتی 7 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/2500000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 5 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عبدالواسع ۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن ولد غلام مصطفیٰ (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد اعوان ولد سعید احمد اعوان

مسل نمبر 79933 میں عبدالمعید رند

ولد وزیر احمد رند قوم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عبدالمعید رند ۔گواہ شد نمبر 1 وزیر احمد ولد کریم بخش ۔گواہ شد نمبر 2 صبغۃ النور ولد وزیر احمد

مسل نمبر 79934 میں طاہر احمد اعوان

ولد انوار احمد اعوان قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ طاہر احمد اعوان ۔گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد اعوان ولد میاں سعید احمد ۔گواہ شد نمبر 2 ارشد اسماعیل ولد نبی بخش خان

مسل نمبر 79935 میں عطاء المجیب قیصرانی

ولد عبداللطیف قیصرانی قوم قیصرانی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عطاء المجیب قیصرانی ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 26328 ۔گواہ شد نمبر 2 ارشد اسماعیل وصیت نمبر 61725

مسل نمبر 79936 میں ثاقب عزیز قیصرانی

ولد سردار عبدالعزیز قیصرانی قوم قیصرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ثاقب عزیز ۔گواہ شد نمبر 1 عاطف عزیز قیصرانی وصیت نمبر 44060 ۔گواہ شد نمبر 2 ارشد اسماعیل خان ولد نبی بخش خان

مسل نمبر 79937 میں عاقب عزیز قیصرانی

ولد سردار عبدالعزیز خان قیصرانی قوم قیصرانی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عاقب عزیز ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 26328 ۔گواہ شد نمبر 2 ارشد اسماعیل خان ولد سردار نبی بخش خان

مسل نمبر 79938 میں عبدالماجد رند

ولد عطاء محمد رند قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی-/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عبدالماجد رند ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین شاہد ولد فیروزدین ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا عمران احمد خان ولد مرزا اصلاح الدین

مسل نمبر 79939 میں دُرمحمد خان رند

ولد غلام رسول خان رند قوم رند بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 کنال واقع گولیواہ مالیتی اندازاً-/400000 روپے (2) زرعی اراضی 6 کنال واقع دودہ مالیتی اندازاً-/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ دُرمحمد خان رند ۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی غلام مصطفیٰ معلم سلسلہ ولد کمال خان ۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد خان ولد دُرمحمد خان رند

مسل نمبر 79940 میں آمنہ ناصر

زوجہ اوصاف احمد رند قوم رند پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/50000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/200000 روپے (3) حق مہر اداشدہ-/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آمنہ ناصر ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام طاہر ولد محمد صدیق ۔گواہ شد

نمبر 2 شفیق الرحمٰن وصیت نمبر 59536

مسل نمبر 79941 میں نصرت احمد حجانہ

ولد سعادت احمد حجانہ قوم حجانہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصرت احمد حجانہ۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل ولد سردار نبی بخش خان۔ گواہ شد نمبر 2 اشار احمد ولد سعادت احمد

مسل نمبر 79942 میں سعدیہ سحر حجانہ

بنت سعادت احمد حجانہ قوم حجانہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ سحر حجانہ۔ گواہ شد نمبر 1 اشار احمد حجانہ ولد سعادت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اسماعیل خان ولد نبی بخش خان

مسل نمبر 79943 میں ساجدہ عبدالوہاب خان لسکانی

زوجہ عبدالوہاب خان قوم لسکانی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے (3) مشترکہ ترکہ والد 12 کنال زرعی اراضی کا حصہ اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ عبدالوہاب خان۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 26328۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بلال ولد محمود احمد

مسل نمبر 79944 میں بارعہ وہاب

بنت عبدالوہاب خان قوم لسکانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بارعہ وہاب۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد عبدالکمال۔ گواہ شد نمبر 2 شمس الدین ولد عبدالقدیر طاہر

مسل نمبر 79945 میں فائزہ ظہور

زوجہ ظہور احمد اعوان قوم لسکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرور ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی اندازاً -/3000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ظہور۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد اعوان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 26328

مسل نمبر 79946 میں تبسم شاہجہان

ولد گل محمد خان قوم ہتکانی پیشہ ملازمت/کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرور ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000+6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تبسم شاہجہان۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد خدا بخش خان گواہ شد نمبر 2 گل محمد خان والد موصی

مسل نمبر 79947 میں صائمہ مظفر صبا

زوجہ تبسم شاہجہان قوم ہتکانی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 050 - 79 گرام (2) سیٹ چاندی بوزن 12 تولے (3) حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مظفر صبا۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد خدا بخش خان ہتکانی۔ گواہ شد نمبر 2 گل محمد ولد محمد مسعود خان

مسل نمبر 79948 میں منظور احمد مقصود

ولد نور محمد خان (مرحوم) قوم بزدار پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ مکان واقع تونسہ شریف اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع تونسہ شریف اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے (4) مشترکہ 5 مرلہ مکان واقع بستی بزدار مالیتی اندازاً -/50000 روپے کا حصہ (4 بھائی 2 بہنیں والدہ حصہ دار ہیں) (5) مشترکہ مکان قابل تقسیم دریا برد زمین واقع بستی بزدار مالیتی اندازاً -/200000 روپے کا حصہ (4 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5882 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/8000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید وصیت نمبر 37948۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان ولد محمد مسعود خان (مرحوم)

مسل نمبر 79949 میں فہمیدہ نسرین

زوجہ منظور احمد مقصود قوم بزدار پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $4\frac{1}{2}$ تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) زیور چاندی مالیتی اندازاً -/1000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید وصیت نمبر 37948۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد مقصود ولد نور محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 79950 میں فرقان احمد

ولد منظور احمد مقصود قوم بزدار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔فرقان احمد۔گواہ شد نمبر1 فاتح محمود جاوید وصیت نمبر37948۔گواہ شد نمبر2 سید حنیف احمد قمر وصیت نمبر25959

مسل نمبر 79951 میں رضوان احمد

ولد منظور احمد مقصود قوم بزدار پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رضوان احمد۔گواہ شد نمبر1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر37948۔گواہ شد نمبر2 سید حنیف احمد قمر وصیت نمبر25959

مسل نمبر 79952 میں غلام سکینہ

بیوہ نور محمد خان (مرحوم) قوم مندرانی پیشہ پنشنر عمر82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 ماشے مالیتی -/15000 روپے (2) کچا مکان مالیتی -/50000 روپے کا 1/8 حصہ -/6250 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5250 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ غلام سکینہ۔گواہ شد نمبر1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر37948 گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ نتکانی وصیت نمبر40434

مسل نمبر 79953 میں منصور احمد شکور

ولد نور محمد خان (مرحوم) قوم بزدار پیشہ دکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کاروباری رقم -/30000 روپے (2) کچا مکان بستی بزدار مالیتی -/50000 روپے میں حصہ مالیتی -/8750 روپے (3) 7 مرلہ مکان پختہ مالیتی -/350000 روپے (4) مشترکہ زمین مالیتی -/200000 روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منصور احمد شکور۔گواہ شد نمبر1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر37948۔گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ نتکانی وصیت نمبر40434

مسل نمبر 79954 میں خورشید بیگم

زوجہ مبارک احمد جاوید قوم بزدار پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 تولے طلائی زیور مالیتی اندازاً-/180000 روپے (2) 10 تولے زیور چاندی مالیتی اندازاً -/2000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے (4) مشترکہ کچا مکان میں حصہ مالیتی-/4375 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خورشید بیگم ۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد جاوید خاوند موصیہ وصیت نمبر 40432۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ایاز خان وصیت نمبر61644

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
”ظلم کبھی کسی کو عزت نہیں دے سکتا“
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 43)

سینکڑوں مفسر اور محدث

1944ء میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی المناک وفات کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے سیدنا المصلح الموعود کی توجہ اس طرف مبذول فرمائی کہ جماعت میں جلد سے جلد علماء اور علوم اسلامیہ کے ماہرین پیدا کرنے ضروری ہیں تا پہلے بزرگوں کے قائم مقام ہوسکیں اور جماعت کے لئے من حیث الجماعت اپنے علمی مقام سے گرنے کا امکان باقی نہ رہے۔ چنانچہ حضور نے مجلس مشاورت کے دوران 9/اپریل 1944ء کو فرمایا:۔

”خدا تعالیٰ کی مشیت پوری ہوئی اور میر صاحب وفات پا گئے۔ان کے انتقال سے جماعت کو اس لحاظ سے شدید صدمہ پہنچا ہے کہ وہ سلسلہ کے لئے ایک نہایت مفید وجود تھے۔مگر یاد رکھو مومن بہادر ہوتا ہے اور بہادر انسان کا یہ کام نہیں ہوتا کہ جب کوئی ابتلاء آئے تو وہ رونے لگ جائے یا اس پر افسوس کرنے بیٹھ جائے......تم کیوں اپنے آپ کو اس حالت میں تبدیل نہیں کر لیتے کہ جب کوئی شخص مشیت ایزدی کے ماتحت فوت ہوجائے تو تمہیں ذرا بھی یہ فکر محسوس نہ ہو کہ اب سلسلہ کا کام کس طرح چلے گا بلکہ تم میں سینکڑوں لوگ اس جیسا کام کرنے والے موجود ہوں ......ہماری جماعت اگر روحانی طور پر نہایت مالدار بن جائے تو اسے کسی شخص کی موت پر کوئی گھبراہٹ لاحق نہیں ہوسکتی۔تم اپنے آپ کو روحانی لحاظ سے مالدار بنانے کی کوشش کرو۔تم میں سینکڑوں فقیہہ ہونے چاہئیں۔تم میں سینکڑوں محدث ہونے چاہئیں،تم میں سینکڑوں مفسر ہونے چاہئیں،تم میں سینکڑوں علم کلام کے ماہر ہونے چاہئیں ۔تم میں سینکڑوں علم اخلاق کے ماہر ہونے چاہئیں۔تم میں سینکڑوں علم تصوف کے ماہر ہونے چاہئیں۔تم میں سینکڑوں منطق اور فلسفہ اور فقہ اور لغت کے ماہر ہونے چاہئیں۔تم میں سینکڑوں دنیا کے ہر علم کے ماہر ہونے چاہئیں تا کہ جب ان سینکڑوں میں سے کوئی شخص فوت ہوجائے تو تمہارے پاس ہر علم اور ہر فن کے 499 عالم موجود ہوں اور تمہاری توجہ اس طرف پھرنے ہی نہ پائے کہ اب کیا ہوگا جو چیز ہر جگہ اور ہر زمانہ میں مل سکتی ہو اس کے کسی حصہ کے ضائع ہونے پر انسان کو صدمہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ایسی سینکڑوں چیزیں میرے پاس موجود ہیں۔اسی طرح اگر ہم میں سے ہر شخص علوم و فنون کا ماہر ہو تو کسی کو خیال بھی نہیں آسکتا کہ فلاں عالم تو مر گیا۔اب کیا ہوگا۔ یہ خیال اسی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کہ ہم اپنے وجودوں کو نادر بننے دیتے ہیں اوران جیسے سینکڑوں نہیں ہزاروں وجود اور پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔اگر ان کے نادر ہونے کا احساس جاتا رہے جس کی سوائے اس کے اور کوئی صورت نہیں ہوسکتی کہ ان کے قائم مقام ہزاروں کی تعداد میں ہمارے اندر موجود ہوں تو کبھی بھی جماعت کو یہ خیال پیدا نہ ہو کہ فلاں شخص تو فوت ہوگیا۔اب کیا ہوگا؟ دیکھو۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فاستبقوا الخیرات۔ تم نیکی کے میدان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔اگر ہم قرآن کریم کے اس حکم کے مطابق یہ اشتیاق رکھتے کہ ہم دوسروں سے آگے بڑھ کر رہیں۔اگر ہم میں سے ہر شخص استباق کی روح کو اپنے اندر قائم رکھتا تو آج ہم میں سے ہر شخص بڑے سے بڑا محدث ہوتا۔ بڑے سے بڑا مفسر قرآن ہوتا۔ بڑے سے بڑا عالم دین ہوتا اور کسی کے دل میں یہ احساس تک پیدا نہ ہوتا کہ اب جماعت کا کیا بنے گا؟ ...... ہمارے لئے یہ خطرہ کی بات نہیں ہے کہ حضرت خلیفہ اول بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے یا مولوی عبدالکریم صاحب بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے یا مولوی برہان الدین صاحب بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے یا حافظ روشن علی صاحب بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے یا قاضی امیر حسین بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے یا میر محمد اسحٰق صاحب بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے۔ بلکہ ہمارے لئے خطرہ کی بات یہ ہے کہ جماعت کسی وقت بحیثیت جماعت مر جائے اور ایک عالم کی جگہ دوسرا عالم ہمیں اپنی جماعت میں دکھائی نہ دے“۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1944ء ص 174 تا178)

مسابقت الی الخیرات

تحریک جدید کے سال کا اختتام اگرچہ ماہ اکتوبر میں ہوتا ہے۔ لیکن تحریک جدید کے مخصوص حالات اور عالمگیر ذمہ داریاں پیش نظر رکھتے ہوئے اس تحریک کے مقدس بانی نے تحریک جدید کی مالی قربانی سے عہدہ برآ ہونے میں سبقت کو بہت پسند فرمایا ہے۔ اس ضمن میں حضرت مصلح موعود کے ارشادات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔

”یاد رکھو نیکی جتنی جلد کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کر لیتے ہیں کہ آخر میں دیں گے‘ بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔بعض نے مجھے خطوط لکھے ہیں کہ ہم نے خیال کیا تھا کہ بعد میں دے دیں گے۔مگر بدبختی سے ملازمت جاتی رہی یا آمد کے دوسرے ذرائع بند ہو گئے۔ پس یہ مت خیال کرو کہ سال کے آخر تک دے دیں گے جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہوتے ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پس پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔“

(خطبات محمود جلد16 صفحہ 754)

اندریں صورت مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضور کے ارشاد مذکورہ بالا کے پیش نظر اپنی موعودہ قربانی کو پیش کرنا سال کے آخر تک موخر نہ رکھیں بلکہ اولین موقع پر اس سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کریں اور سبقت کے ثواب سے بہرہ ور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
''دنیا کی بہتری کی کوشش میں لگ جاؤ''
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 43)

درخواست دعا

مکرم محمد انور باجوہ صاحب معلم اصلاح و ارشاد مرکزیہ سرائے عالمگیر ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں کہ مکرم راجہ محمد اکمل صاحب ابن مکرم راجہ شمیم احمد صاحب آف بلانی ضلع جہلم ان دنوں کالے یرقان اور پیٹ میں پانی بھرنے کی وجہ سے علیل ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں نیز ان کی بھابھی مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ زوجہ مکرم راجہ امجد مسعود صاحب کا رسولیوں کا اپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب محاسب جماعت احمدیہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سید شبیر احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید عبدالسلام صاحب ساکن کریم نگر فیصل آباد کی اہلیہ پچھلے ایک عشرہ سے شدید بیمار ہیں الشفاء میڈیکل سنٹر فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ حال مرض کی تشخیص نہیں ہوسکی۔ احباب جماعت کے موصوفہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد دین صاحب کی آنکھ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں۔ کہ میرے بھائی مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ کے خسر مکرم غلام رسول صاحب دارالشکر ربوہ کو بوجہ لمبی عمر ضعف رہتا ہے۔ خوراک میں بھی کمی ہے۔ حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم مبشر احمد دہلوی صاحب سرگودھا کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ قلب بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری محمد اقبال گورایہ صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم امانت علی صاحب کو فرش پر گرنے کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفا کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے نیز خاکسار بھی کچھ دنوں سے بیمار ہے کمر میں درد رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

قائم علی شاہ وزیراعلیٰ سندھ منتخب ہوگئے

پاکستان پیپلز پارٹی کے راہنما سید قائم علی شاہ وزیراعلیٰ سندھ منتخب ہوگئے انہیں 90 ووٹ ملے۔ اس سے قبل نثار وکھوڑو سپیکر اور شہلا رضا ڈپٹی سپیکر سندھ اسمبلی منتخب ہوچکے ہیں۔ انہوں نے حلف بھی اٹھایا۔ سندھ اسمبلی کے اجلاس کے دوران سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب رحیم پران کے مخالفین نے جوتے پھینکے۔ صدر اور وزیراعظم نے واقعہ کا نوٹس لیا اور تحقیقات کا حکم دیا ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس

نو منتخب شدہ بلوچستان اسمبلی کا پہلا اجلاس کوئٹہ میں ہوا۔ جس میں 62 ارکان صوبائی اسمبلی نے حلف اٹھا لیا۔ نواب محمد اسلم رئیسانی پیپلز پارٹی کے نامزد وزیراعلیٰ ہیں۔ جبکہ ان کا انتخاب 9/اپریل کو ہوگا۔ وہ تاحال واحد امیدوار ہیں۔

قیمتی پتھروں کی بین الاقوامی نمائش 6 سے 12 مئی تک سپین میں ہوگی

قیمتی پتھروں کی بین الاقوامی نمائش 6 سے 12 مئی 2008ء تک سپین کے شہر میڈرڈ میں ہوگی جس میں پاکستانی برآمدکنندگان اپنی ماربل اور قیمتی پتھروں کی مصنوعات نمائش کے لئے پیش کریں گے۔ ٹریڈ ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کے مطابق نمائش میں پاکستانی ماربل اور قیمتی پتھروں کی مصنوعات کی برآمدات میں اضافے کے وسیع مواقع دستیاب ہوں گے۔ سپین ماربل اور قیمتی پتھروں کی درآمد میں دنیا میں تیسرے نمبر پر ہے۔

(روزنامہ دن یکم اپریل 2008ء)

دنیا کے ایک ارب لوگ تمباکو کی کوئی نہ کوئی پراڈکٹ استعمال کرتے ہیں

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق دنیا کے ایک ارب سے زائد لوگ تمباکو کی کوئی نہ کوئی پراڈکٹ استعمال کرتے ہیں۔ ان میں پان، سگریٹ، سگار سرفہرست ہیں۔ تمباکو نوشی سے اس وقت دنیا میں ہر سال پچاس لاکھ اموات واقع ہورہی ہیں اور اس میں سرفہرست پھیپھڑوں کا سرطان ہے اس کے علاوہ بلڈ پریشر کی بیماریاں بھی عام ہورہی ہیں۔

(روزنامہ دن 5۔اپریل 2008ء)

عالمی حدت بڑھنے سے پانی کی قلت' مون سون کی صورتحال خراب ہو جائے گی

ماحولیاتی تحفظ کی تنظیم گرین پیس نے اپنی حالیہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ اگر دنیا میں گرمی کی شدت میں اضافہ جاری رہا تو اس کے سنگین اثرات مرتب ہوں گے اور عالمی درجہ حرارت میں اضافہ سے پاکستان بنگلہ دیش اور بھارت کے تقریباً 13 کروڑ افراد کو آئندہ 90 برسوں میں معتدل درجہ حرارت کے علاقوں کی جانب رخ اختیار کرنا پڑے گا۔ خطہ کو پانی کی قلت سمیت خشک سالی اور مون سون کی خراب صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ رپورٹ کے مطابق درجہ حرارت بڑھنے سے سطح سمندر میں اضافہ ہو گا جس سے بالخصوص بنگلہ دیش کے ساحلی علاقوں پر رہنے والے تقریباً 7 کروڑ افراد بری طرح متاثر ہوں گے۔

عالمی درجہ حرارت، پاکستان 40 برسوں میں بنجر ہوسکتا ہے۔

اقوام متحدہ کی ایشیا پیسفک ممالک کی اقتصادیات کے حوالے سے جائزہ رپورٹ جاری کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق عالمی درجہ حرارت میں اضافے سے پاکستان آئندہ 40 برسوں میں بنجر ہوسکتا ہے۔ اسلام آباد میں اقوام متحدہ کے اطلاعاتی مرکز سے جاری رپورٹ کے مطابق عالمی حدت میں اضافے کے باعث پاکستان میں گلیشیئر پگھل رہے ہیں جس سے پاکستان کو آنے والی دہائیوں میں آبی وسائل کی شدید کمی کا سامنا ہوسکتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔اپریل	
طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:35

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

فرحت علی جیولرز
پرانے زیورات لائیں اب آپ کیلئے نئے زیورات
یادگار روڈ ربوہ فون
0333-6526292
047-6213158

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

HASSAN
ESTATE & BUILDERS
جائیداد کی خرید و فروخت اور تعمیرات کا با اعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5631223-Mobile: 0321-4698528

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

MB/FD-10/FR

جرمن ایمبیسی کی طرف سے جرمن لینگویج کے مقرر کردہ کورس کے ٹیسٹ کی تیاری کیلئے رجوع کریں۔
رابطہ: عمران احمد ناصر دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138,0304-3213399

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations.The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
Cell#:0345-4033286 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com